Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵/۴۰ نمبر ۱۷۷ بدھ ۴ شوال المکرم ۱۴۰۱ھ ۵ ظہور ۱۳۶۰ ہش ۵ جولائی ۱۹۸۱ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ ٹیلی فون نمبر ۴۴۹ - قیمت ۵۵ پیسے

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم ظہور / اگست - سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ خداوند تعالیٰ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو ہمیشہ صحت و تندرست رکھے اور آپ کو دن رات پوری جانفشانی سے بدستور خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق عطا کرتا رہے اور اپنی تائید و حمایت سے نوازے آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے - احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفایابی عطا کرے اور لمبی عمر سے نوازے - آمین -

کوئی انقلاب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے انقلاب کا مقابلہ نہیں کر سکتا

اس انقلاب کا تسلسل قائم رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ صبر و استقامت سے احکام الٰہی پورے طور پر عمل کیا جائے

لیلۃ القدر کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ایک رات عبادت کر کے باقی تمام سال گناہ کرنے کی چھٹی حاصل کر لی جائے

مسجد اقصیٰ ربوہ میں رمضان کے آخری جمعہ کے موقع پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۳۱ وفا / جولائی - سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا - خطبہ میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہے کہ دنیا کے کسی انقلاب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے عظیم انقلاب کے مقابلے میں پیش نہیں کیا جا سکتا - اس انقلاب کی ابتدا لیلۃ القدر میں قرآن کریم کے نزول سے ہوئی - حضور نے فرمایا کہ اس انقلاب کا تسلسل قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ صبر و استقامت سے تمام احکام قرآنی پر عمل کیا جائے اور یہ نہ سمجھا جائے کہ کسی ایک رات کے کسی ایک لمحے میں عبادت کر کے اگلے پورے سال گناہ کرنے کی کھلی چھٹی مل سکتی ہے - حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم ایسے ہر خیال کو رد کرتا ہے -

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے ماہ رمضان کے اختتام کا ذکر کرتے ہوئے لیلۃ القدر کے متعلق فرمایا کہ اس کے بارے میں اصل تصور یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ نے قیامت تک جاری رہنے والے ایک انقلاب عظیم کی ابتدا کی - اور وہ دنیا جو اندھیروں اور ظلمات میں سانس لے رہی تھی اس کے لیے نور کا سامان بہم پہنچایا اور وہ اس طرح کہ اس نے قرآنی شریعت نازل کر کے اس عظیم روحانی انقلاب کا دستور پیش کیا - حضور نے فرمایا قرآن عظیم نے ہمیں کہیں یہ نہیں بتایا کہ اللہ نے انسانی زندگی میں سال کے کسی حصہ یا مہینہ میں یا کسی جمعہ میں یا کسی دن میں اپنے فضلوں کو ان معنی میں باندھ دیا ہو کہ وہ شخص جو سارا سال جانتے بوجھتے ہوئے احکام الٰہی توڑے اور فرمودات قرآن کے خلاف باعیاشانہ زندگی اس امید میں گذارے کہ سال کے بعد ایک گھڑی ایسی آئے گی جس میں وہ سارے سال کے گناہ معاف کروا لے گا حضور نے فرمایا کہ قرآن ایسے کسی نظریے کی تائید نہیں کرتا - کہ کوئی ایسی بھی گھڑی ہے کہ انسان اس میں اللہ کے آگے جھک جائے اور اس کے بعد اسے اجازت ہو کہ سارا سال بدیاں کرتا رہے اور اس پر کوئی گرفت نہ ہو -

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے روحانی انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ میں نے بہت پڑھا ہے اور بہت غور کیا ہے اور میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ انسانی زندگی میں کوئی انقلاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے انقلاب کا مقابلہ نہیں کر سکتا - اور کسی بھی دوسرے انقلاب کی حیثیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کے لائے ہوئے انقلاب کے مقابل پر اتنی بھی نہیں جتنی قطرے کی سمندر کے سامنے ہوتی ہے -

حضور نے فرمایا کہ وقتی طور پر بعض انقلاب بہت شور و غوغا پیدا کرنے کا موجب بنے لیکن نوع انسانی کے لحاظ سے ان میں بحیثیت مجموعی خیر کا کوئی پہلو نظر نہیں آتا - حضور نے اس ضمن میں کمیونسٹ انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اعلان کیا گیا کہ دنیا بھر کے سائل اور محروم اکٹھے ہو جاؤ تمہارے لیے ہم کھڑے ہیں -

PROLETARIATE OF THE WORLD UNITE

لیکن اس اعلان کے باوجود چیکوسلواکیہ پر دھاوا بول دیا گیا اور ہوائی جہازوں اور توپوں سے بم اور گولے برسائے گئے - حضور نے فرمایا کہ یہ ایک واقعہ نہیں اس قسم کے بے شمار واقعات ہیں لیکن یہ صرف اسلام ہے جس نے کہا کہ

کنتم خیر امت اخرجت للناس

اور حقیقی مسلمانوں کا ایک گروہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سے ایک بہت بڑے دھارے کی شکل میں مسلسل چلا آ رہا ہے جو اس پر قائم ہے کہ ہم نے ہاتھ سے یا زبان سے کسی کو دکھ نہیں دینا اور ہر دکھ کو دور کرنے کی کوشش کرنا ہے اور قرآن کے یہ احکام صرف مسلمانوں تک محدود نہیں ہیں بلکہ ساری دنیا کے انسانوں کے لیے ہیں ایک بھی حکم دنیوی زندگی کے متعلق ایسا نہیں جو صرف مسلمانوں تک محدود ہو - حضور نے فرمایا

(باقی صفحہ پر)

کامیاب تنظیمی دورہ کے بعد

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی بخیریت مرکز میں مراجعت

(از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ)

الحمد للہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ یورپ اور شمالی امریکہ کے نو ممالک کے مختلف شہروں اور علاقوں میں مجلس انصار اللہ کی تنظیم و تشکیل کے ڈیڑھ ماہ دس دن کے طویل اور انتھک تنظیمی دورہ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے بعد مورخہ ۲۲ جولائی ۸۱ء کی شام بخیر و عافیت واپس مرکز پہنچ گئے -

احباب دعا فرمائیں کہ اس دورہ کے نتیجہ میں جو بیداری اور سرگرمی پیدا ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اسے برقرار رکھنے کی توفیق دے اور ان مجالس کے عہدیداران اور اراکین انصار اللہ ان ممالک کے انتہائی مادیت کے شکار معاشرہ میں جماعتی ذمہ داریوں اور خاص طور پر نئی پود کو سنبھالنے کی جو اہم ذمہ داری عائد ہو رہی ہے خدا انہیں نبھانے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں فعال اور مؤثر کردار ادا کرنے کی انصار کو توفیق دے - آمین ثم آمین ؛

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۴ شوال ۱۴۰۱ھ

۵ ظہور ۱۳۶۰ ہش

رمضان کی ایک عظیم الشان دائمی برکت اور ہمارا فرض

رمضان المبارک کے مہینہ کا جو حال ہی میں اختتام پذیر ہوا ہے دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ خاص تعلق ہے۔ رمضان کے روزے اور اس کی دیگر عبادات جن میں عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کو خاص اہمیت حاصل ہے اسی لئے مقرر کی گئی ہیں کہ ہمیں دعائیں کرنے اور دعاؤں کو ان کے کمال تک پہنچانے کی عادت پڑے تاکہ قبولیت دعا کا حظ ہمیں حاصل ہو اور دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں ہم اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور تائید و نصرت کے مورد بنیں۔

پندرھویں صدی ہجری کے پہلے رمضان کو جو حال ہی میں اختتام پذیر ہوا ہے۔ ہمارے لئے خاص دعاؤں کے تعلق میں ایک خصوصیت یہ حاصل تھی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے تصرف خاص کے ماتحت اس ماہ مبارک کے شروع ہونے سے قریباً ایک ماہ پہلے ہی سے جماعتی سطح پر خصوصی دعاؤں میں مصروف تھے کیونکہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت شعبان کے مہینے میں جماعت کی پریشانیاں اور مشکلات دور ہونے کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔ چنانچہ ہم بفضلہ اللہ تعالیٰ پہلے ہی سے دعائیں کرتے ہوئے دعاؤں کے مہینے یعنی پندرھویں صدی ہجری کے پہلے رمضان میں داخل ہوئے تھے۔ یہ دعائیں رمضان میں اور زیادہ شدت اور شغف و انہماک کے ساتھ جاری رہیں اور ہم نے اس ماہ مبارک میں انہیں کمال تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کی اور یہ دعائیں خدائی افضال کو جذب کرنے کا موجب بنیں۔

اس تعلق میں آج ہم احباب جماعت کو جس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہمیں خصوصی دعاؤں کے تسلسل کو جاری رکھنا چاہیئے۔ اول تو اس لئے کہ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ کا حکم ایک دائمی حکم ہے۔ دوسرے رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ نے مقرر ہی اس لئے کیا ہے کہ تا ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہنے اور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ذریعہ ہمیشہ ہی اس کی مدد اور تائید و نصرت کے طالب بنے رہنے کی عادت پڑے۔ اور ہماری یہ عادت راسخ سے راسخ تر ہوتی چلی جائے۔ اس مشق اور ٹریننگ کے بعد دعاؤں میں ہمارا شغف اور زیادہ بڑھ جانا چاہیئے۔ یہ امر خصوصیت کے ساتھ ہمارے لئے اس واسطے بھی ضروری ہے کہ سیدنا حضرت اقدس نے احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمارے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ ہم دعا کو لازم پکڑیں اور کبھی اور کسی حال میں بھی دعاؤں سے غافل نہ ہوں حضور اقدس نے اس بارہ میں یہاں تک فرمایا ہے:۔

"جو شخص دعا میں لگا نہیں اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح)

اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے اس امر پر بہت زور دیا ہے کہ ہمارے درمیان دعاؤں کا سلسلہ برابر جاری رہے اور کبھی منقطع ہونے نہ پائے۔ چنانچہ اس بارہ میں حضور اقدس کی تاکیدی ہدایت یہ ہے:۔

"چاہیئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے تم راستباز اس وقت بنو گے جبکہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے کہ جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔ اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے انشاء اللہ بھی نہیں نکالتے ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے۔ اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں، بلکہ یکدفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں۔ اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔ اگر تم اس سے مدد نہیں مانگو گے۔ اور اس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھہراؤ گے تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ آخر بڑی حسرت سے مرو گے۔" (کشتی نوح)

سلسلۂ دعا کے ہمیشہ جاری رہنے کی اہمیت ذہن نشین کرانے اور اسے کامیابی کا اصل ذریعہ قرار دینے کے بعد حضور اقدس نے مزید فرمایا:۔

"مبارکی ہو اس انسان کو جو اس راز کو سمجھے اور ہلاک ہو گیا وہ شخص جس نے اس راز کو نہیں سمجھا۔" (کشتی نوح)

الغرض رمضان کی ایک دائمی برکت یہ ہے کہ یہ مقبول دعاؤں کا موقع بہم پہنچا کر اور دعاؤں میں ہمارے شغف کو راسخ سے راسخ تر کر کے ہمیشہ جاری رہنے والے فرض کی ادائیگی کے لئے ہمیں پہلے سے زیادہ مستعد بنا دیتا ہے۔ پندرھویں صدی ہجری کے پہلے رمضان میں ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی تحریک کے نتیجہ میں دعائیں کرتے ہوئے داخل ہوئے تھے پھر ہم نے رمضان کے بابرکت ایام میں اپنی دعاؤں کو کمال تک پہنچانے کی توفیق پائی۔ اب رمضان گزرنے کے بعد ہمارا فرض ہے کہ ہم دعاؤں کے اس تسلسل میں کمی نہ آنے دیں۔ اور دعاؤں کے سلسلہ کو دراز سے دراز تر کرتے چلے جائیں کیونکہ ہمارے لئے ایک ضروری اور بنیادی تعلیم یہ ہے کہ ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے۔

اس ضروری اور بنیادی تعلیم پر پہلے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر عمل پیرا ہونا اس لئے بھی ضروری ہے کہ پندرھویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے اس صدی میں اسلام نے ساری دنیا میں غالب آنا ہے۔ اور اس عظیم الشان کام میں ہماری کامیابی تمام تر دعاؤں پر منحصر ہے۔ کیونکہ دعا ہی ہمارا سب سے زیادہ کارگر ہتھیار ہے۔ ہمیں دعاؤں میں پہلے سے بھی بڑھ کر مستعد کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے تصرف خاص اور حکمت بالغہ کے ماتحت اس مبارک صدی کے پہلے رمضان المبارک سے قبل حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے دعاؤں کی ایک خصوصی تحریک کروائی جس کے نتیجہ میں ہم پہلے ہی سے دعائیں کرتے ہوئے دعاؤں کے اس مبارک مہینے میں داخل ہوئے اور جبکہ رمضان کی برکت کے نتیجہ میں ہماری دعاؤں کا شغف راسخ سے راسخ تر ہو گیا ہے۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم دعاؤں کے سلسلہ کو دراز سے دراز تر کرتے چلے جائیں۔ تا وہ فتوحات جو پندرھویں صدی ہجری میں ملنی مقدر ہیں وہ جلد از جلد ظاہر ہوتی چلی جائیں اور دنیا دین واحد پر آ جمع ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا کرے آمین۔

روحانی انقلاب

حضرت مصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

"سنت اور شریعت کا احیاء اس کا (جماعت احمدیہ کا) شغل ہو یہاں تک کہ دنیا تسلیم کرے کہ سوائے اس حصہ کے جو خدا تعالیٰ نے چھین کر انگریزوں کو دے دیا ہے۔ باقی تمام امور میں جماعت احمدیہ نے فی الواقعہ ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین بنائی ہے اور ہم میں ہر شخص جہاں بھی پھر رہا ہو اسے دیکھ کر یہ نہ سمجھے کہ یہ بیسویں صدی میں انگریزوں کے پیچھے پھرنے اور مغربیت کی تقلید کرنے والا ایک شخص ہے بلکہ یہ سمجھے کہ یہ آج سے تیرہ سو سال پہلے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مدینہ کی گلیوں میں پھر رہا ہے۔" (انقلاب حقیقی صفحہ ۱۱۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ

○ انگلستان ○

مرتبہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نائب ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ یوکے

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے گزشتہ دو سالوں کی طرح امسال بھی مجلس انصاراللہ یوکے کو یہ توفیق حاصل ہوئی کہ وہ اپنا سالانہ اجتماع منعقد کر سکیں چنانچہ یہ دو روزہ اجتماع ۱۳،۱۴ جون بروز ہفتہ اتوار محمود ہال لندن میں منعقد ہوا جس میں ملک کے طول وعرض سے ۲۵ نمائندگان نے شرکت کی اس اجتماع کو ایک خصوصیت یہ بھی حاصل تھی کہ اس میں مکرم جناب چوہدری حمیداللہ صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ بھی شریک تھے مکرم چوہدری صاحب مجالس انصاراللہ کی عالمگیر پیمانہ پر تشکیل وتنظیم کے عظیم منصوبہ کے تحت یورپ کے مختلف ممالک کا دورہ فرما کر حال ہی میں انگلستان تشریف لائے تھے۔

اجتماع کا پروگرام مطبوعہ وقت کے مطابق ۱۳ رجون کو ٹھیک چھ بجے مکرم محمود احمد صاحب آف کرائیڈن کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جس کے بعد مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب نے نہایت خوش الحانی سے حضرت اقدس کے چند شعر پڑھ کر سنائے۔ ازاں بعد محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ انگلستان ونائب صدر مجلس انصاراللہ یوکے نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس کے شروع میں آپ نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا خصوصی پیغام جو انہوں نے اس اجتماع کے موقع پر ارسال فرمایا تھا پڑھ کر سنایا۔

پیغام محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ

میرے پیارے اور قابل صد احترام انصاراللہ بھائیو! مجلس انصاراللہ برطانیہ کے اس تیسرے اجتماع میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے صدر کی نمائندگی نائب صدر اول مرکزیہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر پہلو سے بابرکت اور کامیاب بنائے اور اسکے دور رس نیک اثرات مرتب فرمائے اور مجالس برطانیہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے سائے تلے بیش از بیش ترقی کی راہوں پر گامزن رہیں۔ اس موقع پر مجھے پیغام کے لئے کہا گیا ہے اس سے بہتر اور کیا پیغام ہو سکتا ہے کہ میں برادرم مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب کو مجسم پیغام کی صورت میں آپ کے پاس بھجوا رہا ہوں ان کی نصائح کو غور سے سنیں اور قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور عمل کے سانچوں میں ڈھال کر اپنے خلوصِ نیت کا ناقابلِ تردید ثبوت پیش فرما دیں۔ اُمید ہے کہ یہ اجتماع انصار کے خون میں ایک نئی حدت پیدا کرے گا اور خدمتِ دین کی تمنائیں اگر کسی دل میں خوابیدہ بھی تھیں تو اب جاگ اٹھیں گی۔ نئی زندگی اور نئے ولولے پیدا ہونگے لیکن مجھے فکر اس بات کی ہے کہ کیا مجالس کی مقامی تنظیمیں اس روحانی توانائی سے کما حقہٗ استفادہ بھی کر سکیں گی؟

بسا اوقات میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ ایسے مبارک اجتماعات سے پھوٹنے والی روحانی توانائی سے پورا فائدہ نہیں اٹھایا جاتا پس اسکا بیشتر حصہ استعمال کے بغیر ضائع ہو جاتا ہے اور جذباتی ہیجان سے ٹھوس بات آگے نہیں بڑھتی۔

لیکن میں آپ سے توقع رکھتا ہوں کہ آپ ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب ایک ٹھوس پروگرام لے کر آپ کے پاس آرہے ہیں جسے بروئے کار لانے کے لئے آپ۔ اس اجتماع سے پیدا ہونے والی روحانی حدت سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور اسے محض ایک نمائشی عارضی چمکار کا تماشہ نہ بنا دیں بلکہ اسے دائم رہنے والے حسین اعمال کی شکل میں ڈھال دیں جنکو قرآن کریم کی اصطلاح میں باقیات الصالحات کہا جاتا ہے۔

اس موقع پر خصوصیت کے ساتھ حسبِ ذیل چند باتوں کی طرف آپکی توجہ مبذول کروانی چاہتا ہوں۔

یہ خیال دل سے نکال دیں کہ انصار ایسے بوڑھوں کی ایک جماعت ہے جنکا عمل کا زمانہ پیچھے رہ چکا ہے اور اب آرام اور استراحت اور خوابِ غفلت کے مزے اڑانے کے دن ہیں اللہ تعالیٰ کی سنت اس غلط مغربی تصور کی تکذیب کر رہی ہے کیونکہ انبیاء کی بھاری اکثریت کا انتخاب اس نے اس عمر سے کیا جو ہماری اصطلاح میں انصار کی عمر کہلاتی ہے پس معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ کے نزدیک پختگی کے ساتھ کام کرنے کی عمر کا آغاز لگ بھگ بہ سال سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہ کام کی عمر آخری سانس تک جاری رہتی ہے۔

عمر عزیز کے اس دور کی قدر وقیمت کا اندازہ کچھ اس طرح بھی لگایا جا سکتا ہے کہ کہ جب امتحان کا وقت قریب آتا ہے تو سال بھر نہ پڑھنے والے بچے بھی پڑھنے لگ جاتے ہیں اور بعض اوقات راتیں جاگ جاگ کر کاٹتے ہیں۔ بحیثیت مجموعی انصار اس اٹل ساعت کے قریب تر پہنچ چکے ہوتے ہیں جس کے آنے پر اچانک عمل کی صف لپیٹی جاتی ہے اور حساب کتاب کا باب کھلتا ہے پس اس ساعت کے قرب سے قوتِ عمل کو انگیخت ملنی چاہیئے نہ کہ خوابِ غفلت کا پیغام۔ انصاراللہ کے تین بنیادی کام ہیں جن کی طرف ٹھوس توجہ دینے سے باقی سب شعبوں کو بھی از خود تقویت ملتی رہے گی۔ تربیت۔ تعلیم اور تبلیغ

تربیت میں سب سے اہم نماز باجماعت کا قیام ہے۔ اسلامی جہاد کے میدان میں مغربی محاذ پر ہمیں سب سے زیادہ زور اسی شعبہ میں اٹھانی پڑتی ہے۔ مخالفانہ تمدنی اور تہذیبی فضا، مساجد کی کمی، اوقات کار کی ایسی تقسیم جس میں بظاہر عبادات کی کوئی گنجائش نہیں رکھی گئی اور زائد از کار دلچسپیوں کے ایسے رجحانات جو عبادت کی طرف سے توجہ کا رخ ہٹانے والے ہیں۔ علاوہ ازیں نئی نسلوں کے لئے علمی اور عملی تربیت کے مواقع کی کمی یہ تمام باتیں ایسی ہیں جو نماز باجماعت کے قیام کی راہ روکے کھڑی ہیں پس ضرورت ہے کہ سب سے زیادہ ٹھوس جوابی حملہ اسی محاذ پر کیا جائے اور مجالس انصاراللہ اپنے اجلاسات اور اجتماعات میں اپنے ایجنڈے پر اس موضوع کو لے کر مستقل جگہ دیں۔ سر جوڑ کر بیٹھیں اور غور کرتے رہیں کہ کس طرح عبادت کے جھنڈے کو اس ملک میں بلند رکھنا ہے مفید تجاویز پر عملدرآمد کا انتظام کریں۔ مستقل نگرانی رکھیں اور ماہ بماہ جائزہ لیتے رہیں کہ گزشتہ ماہ کے مقابل پر آپ کچھ آگے بڑھ بھی سکے ہیں کہ نہیں۔

یاد رکھیں کہ اس ضمن میں جو رپورٹیں آپ مرکز کو ارسال فرمائیں ان میں ٹھوس اعداد وشمار دیئے جائیں کہ گزشتہ کے مقابل پر کیا ٹھوس ترقی ہوئی۔ محض مضمون نگاری جو اعداد وشمار سے خالی ہو نہ تو آپ کے کام آئے گی نہ مرکز کے۔

تعلیم میں سب سے زیادہ ضروری قرآن کریم کا مطالعہ ہے اور ضروری ہے کہ ہر احمدی قرآن کریم کو ترجمہ کے ساتھ پڑھے اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی اس بابرکت تحریک پر ہر ممکن عمل کیا جائے کہ ہر احمدی گھرانے میں تفسیر صغیر موجود ہو اور گھر کا ہر فرد اس کی مدد سے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھے۔ رمضان المبارک قریب ہے اس سے پہلے انصار یہ انتظام مکمل کر لیں تاکہ رمضان کے بابرکت ایام میں تعلیم کے اس بنیادی پروگرام پر بھرپور عمل کیا جا سکے۔

تبلیغ کے متعلق میرا یہ تکلیف دہ تاثر ہے کہ ہماری اکثریت اس اہم فریضۂ جہاد سے غافل ہو چکی ہے جس کا شدید نقصان جماعت کے ہر شعبہ کو پہنچ رہا ہے ایسا منصوبہ بنائیں اور منصوبہ پر عملدرآمد کے ایسے ٹھوس مستقل تنظیمی ذرائع اختیار فرمائیں کہ آئندہ چند سالوں کے عرصہ میں ہر ممبر مجلس انصاراللہ ایک کامیاب مبلغ بن چکا ہو اور ہر سال کم از کم ایک غیر مسلم کو مسلم بنانے کی یا نام کے مسلمان کو حقیقی مسلمان بنانے کی توفیق پا سکے۔ یہ کوئی ناممکن بات نہیں جس نے بھی خلوصِ نیت کے ساتھ یہ عہد باندھا اور دیانتداری سے اس پر عملدرآمد کی کوشش کی اللہ تعالیٰ اُسے اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور آئندہ بھی فرماتا رہے گا۔

آخر پر یہ عرض کرونگا کہ ہر ممبر انصاراللہ اللہ تعالیٰ سے ذاتی پیوند جوڑے۔ اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کئے بغیر ہر عمل بے نور اور بے جان رہتا ہے جیسے کوئی انسانوں کے بت بنانے والا یہ سمجھنے لگے کہ میں انسان بنا رہا ہوں۔ ہمارے اعمال مٹی کے بُت ہی تو ہیں اگر اللہ کے اذن سے ان میں نفخ روح نہ ہو۔ پس خدا تعالیٰ کو دوست پکڑیں اور جو کچھ کریں اس کی رضا کی خاطر کریں اور بندے کے تصور کو بیچ سے نکال دیں خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور ہمیشہ اس کے قرب میں اس کی رحمت کے سائے تلے رہیں۔

افتتاحی خطاب نائب صدر مجلس انصاراللہ انگلستان

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل نائب صدر انصاراللہ انگلستان نے قرآن مجید کی آیت۔ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ ذکر کے معنی ہیں بار بار یاد دہانی کرانا کیونکہ ایسی یاد دہانی مومنوں کو فائدہ پہنچاتی ہے آپ نے فرمایا کہ مومن کا دل ایسا بنایا گیا ہے کہ جب خدا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے رسول کی بات انکو بتائی جاتی ہے تو وہ خدا کے حکم کے مطابق زندگی بسر کرنے پر تیار ہو جاتا ہے۔ تاریخ اسلام ایسے واقعات سے ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہی نمونہ اپنی زندگیوں میں دکھایا اور اس زمانہ میں حضرت اقدس اور آپ کے اصحاب کی زندگیوں میں بھی ہمیں یہی نظارے نظر آتے ہیں۔ حضرت اقدس نے رات دن ایک کر کے اسلام کی خوبیوں پر بے شمار کتب لکھیں۔

آپ نے فرمایا کہ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی مسلمان ہیں ہمیں بھی جب بار بار نیکی کی طرف رغبت دلائی جائے گی۔ اور یاددہانی کرائی جائے گی تو انشاء اللہ ہمارے اندر بھی ایک قوت پیدا ہو گی جس سے ہم اسلام کے سچے نمونہ بن سکیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ یاددہانی کرانا خدا تعالیٰ کا فرمان ہے اور اسی وجہ سے بار بار اس طرح کے اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ ابھی آپ نے محترم مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا قیمتی نصائح سے بھرپور پیغام سنا اس کے بعد کسی لمبی چوڑی افتتاحی تقریر کی ضرورت باقی نہیں رہتی میں صرف یہ گزارش کروں گا کہ آپ اس پروگرام پر جس کی طرف محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے اشارہ فرمایا ہے عمل پیرا ہونے کی کوشش فرمائیں اسی طرح ہماری خوش قسمتی ہے کہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں آپ ان کی باتوں کو بھی توجہ سے سنیں اور ان پر عمل کریں تاکہ آپ کے اندر بھی روحانی بالیدگی پیدا ہو اور آپ ایک قوتِ عمل لے کر یہاں سے اٹھیں۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا خطاب

آپ نے سب سے پہلے تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سلام سب احباب تک پہنچایا۔ پھر فرمایا کہ ہماری جماعت کے اندر اجتماعات اور جلسوں کا جو سلسلہ جاری ہے ان کی غرض و غایت یہی ہوتی ہے کہ بار بار نیک کاموں کی طرف یاددہانی کرائی جائے کیونکہ انسان فطرتاً یاددہانی کا محتاج ہے آپ نے فرمایا کہ ہماری جماعت کے اندر ذیلی تنظیمیں یعنی انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ وغیرہ اس لئے بنائی گئی ہیں کہ وہ جو باتیں جماعت ان کے سامنے پیش کرے ان کو آگے پھیلائے اور ان کے مطابق اپنے پروگرام بنائے نیز اس بات کا ریکارڈ بھی رکھے کہ کون کون افراد ان پر کس حد تک عمل کر رہے ہیں۔

آپ نے فرمایا سب سے ضروری امر نماز باجماعت کی ادائیگی ہے اور اس بارہ میں ان ذیلی تنظیموں کو خصوصاً اور افراد جماعت کو عموماً کوئی غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری ایام پر اگر ہم نظر دوڑائیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ آخری وقت میں بھی جب آپ بغیر سہارے کے چل پھر بھی نہیں سکتے تھے۔ حضورؐ کو بہت ضعف تھا اس حالت میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف اٹھا کر مسجد میں نماز ادا کرنے کے لئے تشریف لے آتے ہیں تو پھر ہمارے لئے مسجد میں نماز باجماعت نہ ادا کرنے کا کونسا عذر باقی رہ جاتا ہے۔ یہی حال حضرت اقدس کا تھا آپ بھی بیماری کی حالت میں مسجد آ کر نماز ادا کرتے رہے۔ حتیٰ کہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ آپ چارپائی سے اٹھ بھی نہ سکتے تھے دائیں بائیں اور پیچھے تکیے سے ٹیک لگائی ہوتی تھی اس اس حالت میں بھی گھر کے افراد کے ساتھ نماز باجماعت کا اہتمام کرتے۔ پھر آپ کے صحابہ کا بھی یہی نمونہ تھا۔ ان نمونوں سے یہی سبق ملتا ہے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو نماز باجماعت ادا کرنا لازمی ہے۔ لہٰذا میری درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے جو مساجد اور مشن ہاؤس اب ہمیں عطا کئے ہیں ہمارا فرض کہ ہم ان کو آباد کرنے کی کوشش کریں یہاں کے حالات ایسے ہیں کہ ہر احمدی نماز کے لئے مسجد میں نہیں آسکتا میں عہدیداران سے گزارش کرونگا کہ وہ فہرستیں تیار کریں اور احباب کو ترغیب دلائیں کہ وہ تھوڑی سی تکلیف اٹھا کر بھی مسجد میں نماز کے لئے تشریف لایا کریں۔ مجھے اس بات کا احساس ہے کہ جتنی حاضری یہاں مسجد میں نمازوں کے وقت ہوتی ہے اس سے زیادہ حاضری ممکن ہے اگر کوشش کی جائے تو۔

دوسری گزارش یہ ہے جو لوگ فاصلہ پر رہتے ہیں اور مسجد میں نہیں آسکتے وہ اپنے گھروں میں نماز باجماعت کا اہتمام کریں آپ کو خدا تعالیٰ نے اپنے کنبے کا نگران بنایا ہے سربراہ بنایا ہے ان کو دوزخ کی آگ سے بچانے کا اہتمام کریں جیسا کہ فرماتا ہے۔

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

کم از کم ایک نماز باجماعت گھر میں ادا کرنے کا انتظام ہونا چاہیئے اور نماز کے بعد درس کا اہتمام بھی کیا جائے قرآن کریم کا درس دیں۔ احادیث سنائیں پھر حضرت اقدس کی کتب میں جن کا درس دیا جانا چاہیئے۔

—— آپ کے بعد مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں نے صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبۂ خدمتِ خلق" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام خدمتِ خلق کے میدان میں رنگ نسل قوم وغیرہ کا امتیاز روا نہیں رکھتا۔ آپ نے حاضرین کی توجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے الوداعی خطبہ کی طرف مبذول کراتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات پر زور دیا تھا کہ ہم سب آپس میں بھائی بھائی ہیں اور بحیثیت انسان برابر ہیں نہ کوئی عرب عجمی پر فوقیت رکھتا ہے اور نہ کوئی عجمی عرب پر۔ اسی طرح کسی رنگدار فرد کو گورے فرد پر ترجیح نہیں دی جاسکتی اور نہ ہی گورے فرد کو رنگدار پر۔ اگر کوئی وجہ امتیاز ہے تو وہ تقویٰ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ ان بھائیوں کو جن کو کسی بھی شے میں کم حصہ ملا ہے اپنے مالوں میں علم میں ہنر میں ذہانت میں اور وقت میں حصہ دار بنائیں۔ اس طرح اسلام نے ایک ایسا معاشرہ قائم کیا جس کی مثال نہیں پائی جاتی۔ ہر ایک جذبۂ خدمت سے بھرپور اور اپنی اپنی بساط کے مطابق فرمانِ الٰہی اور فرمانِ رسولؐ کے مطابق عمل کرنے والا تھا۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ جماعتی تنظیم کے ہوتے ہوئے مجلس انصار اللہ کی تنظیم کی کیا ضرورت ہے فرمایا کہ اس کا ایک تو مختصر جواب ہے کہ امام جماعت نے حکم دیا کہ بہ سال سے زائد عمر کے احمدیوں کی ایک علیحدہ تنظیم قائم کی جائے اور پھر یہاں تک تاکید فرمائی کہ فرمایا کہ جو اس تنظیم میں شامل نہیں ہوگا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں دوسری دلیل آپ نے یہ دی کہ ان ذیلی تنظیموں کا مقصد جماعت میں بیداری قائم رکھنا ہے فرمایا کہ انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کی تنظیمیں نظامِ جماعت کے لئے چار دیواری کی حیثیت رکھتی ہیں جماعت ان تنظیموں کی بیداری کی وجہ سے محفوظ ہے اور یہ تنظیمیں جماعتی نظام کی وجہ سے محفوظ ہیں۔

آپ نے اپنے خطاب کے دوران مجلس انصار اللہ کی تنظیم یعنی عہدیداران ان کا چناؤ اور ذمہ داریاں جو ان پر عائد ہوتی ہیں کی تشریح فرمائی اور ہر عہدیدارانِ مجلس کو مندرجہ ذیل باتوں کی طرف توجہ دلائی۔

(۱) **تبلیغ**:۔ آپ نے فرمایا کہ تبلیغ اسلام بحیثیت ممبر مجلس انصار اللہ ہماری ذمہ داری ہے کیونکہ ہمارے عہد میں اس کا ذکر ہے آپ نے حضور ایدہ اللہ کا ارشاد یاد دلاتے ہوئے حاضرین سے درخواست کی کہ وہ اس ارشاد کی روشنی میں سال میں کم از کم ایک مقامی باشندے کے ساتھ ذاتی تعلق پیدا کر کے اس کو اسلام کی تعلیم کے ساتھ روشناس کرائیں اور عہدیداران کو توجہ دلائی کہ وہ انکی اس سلسلے میں مساعی پر نگرانی کریں اور ان کا ریکارڈ رکھیں۔ آپ نے فرمایا کہ جس طرح جماعتوں میں چندے کا بجٹ بنایا جاتا ہے اسی طرح ہر مجلس انصار اللہ بیعتوں کا بجٹ بنائیں کہ اس سال ہم نے اتنے احباب کو احمدی بنانا ہے۔ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے آپ غیر احمدی احباب کو گھروں میں چائے کی دعوت پر بلا سکتے ہیں۔ ان کو لٹریچر تقسیم کر سکتے ہیں۔ لہٰذا اپنے حالات کا جائزہ لے کر ایک سکیم بنائی جائے اور پھر ان پر عمل کرنے کی پوری سعی کی جائے۔

(۱۱) **تعلیم**:۔ آپ نے حضرت اقدس کا یہ قول کہ جو شخص میری کتب کو تین مرتبہ نہیں پڑھتا اس میں تکبر پایا جاتا ہے یاد دلا کر عہدیدارانِ مجلس سے درخواست کی کہ ہماری جماعت میں جو کتب سلسلہ کے امتحانات کا سلسلہ جاری ہے اس کو یہاں بھی جاری کیا جائے۔ آپ نے حضور ایدہ اللہ کا ارشاد بھی جو آپ نے اس سال مجلس مشاورت کے موقع پر فرمایا کہ جماعت کے دوستوں کو کتب خرید کر پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ احباب کے سامنے رکھتے ہوئے درخواست کی کہ یہ گھر میں اس پر عمل ہونا چاہیئے۔ پھر بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ دینا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ میں نے مجالس کو خط و کتابت کے ذریعہ اس طرف توجہ دلائی تھی اور اعداد و شمار اکٹھے کرنے کے لئے ان کو فارم بھجوائے تھے۔ جو فارم اس وقت تک واپس آئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اس طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ بچوں کو نماز یاد ہونی چاہیئے پھر اس کا ترجمہ آنا چاہیئے ایک جگہ اکٹھے کر کے ایسا انتظام تو بہت مشکل ہے اپنے حالات کو دیکھتے ہوئے کوئی انتظام کرنا ضروری ہے۔ یہ ذمہ داری بہر حال ماں باپ کی ہے مجالس تو نگرانی کر سکتی ہیں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ اس کے لئے چھوٹی عمر بہت موزوں ہے اس لئے چھوٹی عمر سے ہی بچوں کو یہ سب باتیں سکھانی شروع کر دیں۔ عہدیداران کو چاہیئے کہ وہ والدین کو اس بات کی یاددہانی کراتے رہیں اور اس امر کی نگرانی بھی فرمائیں کہ کسی حد تک ان باتوں پر عمل ہوا ہے۔ اگر اس طرف اب بھی کماحقہٗ توجہ کی گئی تو کوئی وجہ نہیں کہ ہماری آئندہ نسل دین کے لئے قربانیاں کرنے والی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ان باتوں پر عمل بجا لانے کی توفیق بخشے۔

دعا کے بعد یہ مبارک اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

—— انصار کے ٹھہرنے کا انتظام مسجد میں اور ہال میں کیا گیا تھا تاکہ وہ صبح تہجد کی نماز باجماعت اور درس قرآن و حدیث میں سہولت سے شامل ہو سکیں۔

(باقی)

"یاد رکھو مصیبت کے زخم کے لئے کوئی مرہم ایسا تسکین دہ اور آرام بخش نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیارے والد

چوہدری اعظم علی صاحب کی یاد میں

• محترمہ بیگم صاحبہ میجر منصور صاحب باجوہ - ۸ سی فیز ۱ ڈیفنس کراچی

میرے والد چوہدری اعظم علی ۲۹ رنومبر ۱۹۸۰ء کو اپنے مالک حقیقی سے جا ملے اور ۳۰ رنومبر کو ربوہ میں بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

وہ ایک فدائی احمدی تھے۔ جنہیں اپنے علاقے میں سب سے پہلے احمدیت قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ ۱۹۲۹ کا زمانہ تھا حضرت مولوی راجیکی صاحب مرحوم نے مجھے ایک روز بتایا کہ میں نے تمہارے والد کو لاہور کے سٹیشن پر ایک بنچ پر بیٹھے دیکھا۔ نوجوان لڑکا تھا میں نے ایک نظر بغور دیکھا تو میرے دل سے صدا آئی یہ احمدی ہو جائے گا۔ سیدھا سادھا انتہائی شریف۔ نیک لڑکا۔ پھر تو میں پیچھے لگ گیا اور موقع ملتے ہی احمدیت کی چند کتابیں دیں جو اس نے خوشی خوشی قبول کیں۔

مرحوم نے دو شادیاں کیں۔ پہلی بیوی بہت سادہ۔ نیک عاشق قرآن تھیں اور دنیا کے پیچ و خم کو پہچاننے کی صلاحیت ان میں نہ تھی۔ میں نے انہیں کبھی ابا سے بات کرتے نہ دیکھا۔ حالانکہ ان کی وفات کے وقت میری عمر ۲۵ سال سے زائد تھی دوسری بیوی بہت عقلمند۔ خوبصورت اور خدمت گذار تھیں۔ اور میرے ابا کو ان سے لگاؤ بھی انتہائی تھا مگر انصاف کرنے کا خیال آتا رہتا تھا کہ اس کی مثال کم ہی ملے گی۔ تنخواہ آتی سب سے پہلے چندہ کی رقم الگ کرتے پھر دونوں بیویوں میں بچوں کی تعداد کے حساب سے بانٹتے۔ اپنے والد کا خیال رکھتے حالانکہ ان کے مالی حالات میرے والد سے بہت اچھے تھے مگر کچھ نہ کچھ بھجواتے رہتے کبھی کرتہ۔ کبھی تہبند۔ ایک بار ڈیرہ غازیخان سے کوئی صاحب کرتو جا رہے تھے سردیاں تھیں تین روز باقی تھے مجھ سے تین روز میں دادا کے لئے سویٹر بنوایا اور بھجوایا

ہمارے گھر کے حالات شائد آج کے دور میں عجیب نظر آئیں۔ مثلاً ایک نیلا کاٹن کا تھان لے آتے سب بچوں کے اس میں سے کپڑے بن جاتے۔ سفید ململ کے ڈوپٹے۔ اور بتایا کرتے آنحضرتؐ نے کسی شادی کے موقع پر حضرت فاطمہؓ سے فرمایا۔ شادی پر کونسے کپڑے پہنیں گی۔ انہوں نے جواب دیا میں دھو کر پہن لوں گی۔

بس ایسی ہی سادگی وہ ہم لوگوں میں دیکھنا چاہتے تھے۔ شام کی اذان کے بعد گھر سے باہر رہنا انہیں بہت برا لگتا تھا۔ بچیاں تو خیر آتی جاتی ہی کم تھیں۔ ان کے بیٹوں میں بھی جرأت نہ تھی۔ کہ شام کے بعد ابا کی موجودگی میں گھر سے باہر رہیں۔ عین وقت پر اذان ہوتی اور پھر نماز ہوتی اپنی باری پر ہر بیٹا امامت کرواتا۔ صبح کی نماز کے بعد درس ہوتا جو ابا بڑی مدت تک دیتے رہے دعائیں پڑھاتے۔

ایک موقع پر میں ساتویں جماعت میں تھی کسی مسجد کو بنانے کے لئے تحریک ہوئی غالباً وہ مسجد ہالینڈ کی تھی میرے پاس آئے۔ بولے کچھ انعام جمع کیا ہوا ہے۔ میرے پاس ۲۴ روپے تھے جو حضرت اقدس کی کتابیں پڑھنے پر ملے تھے۔ خود ہی فرمایا ان میں سے کتنے روپے مسجد کے لئے دو گی؟ میں نے کہا سارے تو انتہائی خوش ہوئے اور ہزاروں روپے چندہ دے کر وہ خوشی میں نے ان کے چہرے پر نہیں دیکھی جو اس وقت دیکھی تھی۔

وہ ہاتھ سے کام کرنے کے شوقین تھے کیمبپور کی بات ہے۔ وہاں پر امیر جماعت تھے نماز ہمارے گھر میں ہوا کرتی تھی۔ ایک کمرہ مستقل نماز کے لئے وقف تھا۔ اس میں جھاڑو دے رہے تھے میں نے جھاڑو پکڑنے کی کوشش کی۔ بولے۔ پہلے کہو۔ قیامت کے روز میرا بوجھ اٹھالو گی ورنہ مجھے مسجد صاف کرنے دو مجھے پیچھے ہٹا دیا۔ ایک بار کرتو سے آئے تو مجھ سے بولے۔

گجرات کے سٹیشن پر ایک پاگل بالکل ننگا میرے سامنے سے گذرا مجھ پر نظر پڑی تو اپنے دونوں ہاتھوں سے خود کو چھپاتا ہوا اور "قاضی آیا" "قاضی آیا" کہتا ہوا بھاگ گیا۔

ابا گاؤں جاتے تو گاؤں کی عورتیں اپنے بیمار بچوں اور بوڑھوں کو لے کر آجاتیں اور دعا کرواتیں آپ دعا کرتے اور بیمار پر پھونک مارتے۔ ایک روز میری بہن ساجدہ نے اپنی ساس کے لئے دعا کی درخواست کی وہ سیڑھی سے گر گئی تھیں۔ میں نے کہا میری اماں جی کے لئے بھی۔ بولے کوئی ایسی خوبی بتاؤ کہ میرے دل سے دعا نکلے۔ میں نے کہا وہ کبھی میری برائی منصور سے نہیں کرتیں۔ خوش ہو کر کہا یہ بہت اچھی بات ہے اور دعا کی۔

میرے کراچی آنے سے قبل جب میں کھاریاں میں تھی میرے ہاں گئے تو ساتھ کے گاؤں میں احمدیوں سے خیریت پوچھنے گئے جو ان کی عادت تھی وہاں کسی نے بارش کے نہ ہونے کی وجہ سے فصلیں خراب ہونے کا خدشہ ظاہر کیا اور بارش کے لئے دعا کی درخواست کی۔ ابا نے دعا کی۔ خدا تعالےٰ نے سن لی اور بارش ہوئی اور خوب ہوئی۔ تیسرے روز میرا بیٹا حسن بولا اب تو بڑے ابا کو چھتری لگا کر گاؤں لے جانا چاہیئے۔ تاکہ وہ لوگ بارش ختم ہونے کی دعا کروائیں تو ہم بھی باہر نکل کر کھیلیں۔

واقعات تو ہزاروں ہیں اور ایمان افروز ہیں۔ انہیں اپنی وفات کی خبر کافی دیر پہلے مل چکی تھی۔ مجھ سے فرمایا۔ اب تو احمدیت کی تبلیغ کا واسطہ دے کر زندگی بڑھواتا رہا ہوں ورنہ بات تو ختم ہے۔ ہاں ایک بار وقف عارضی پر چنیوٹ گئے وہاں رات کو ٹھنڈا دودھ پینے کو ملا۔ گلا بہت خراب ہو جایا کرتا تھا۔ آواز بند ہو جاتی تھی۔ بولے میں نے دعا کرنی شروع کی کہ تیرے دین کی تبلیغ کے لئے آیا تھا۔ تجھے نہیں منظور تو میری کیا مجال ہے کہنے لگے فوراً ہی گلا صاف ہو گیا۔ سبحان اللہ

سب حضرات سے درخواست ہے کہ ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

فری کوچنگ کلاسز و درخواست دعا

۱۔ شعبہ امور طلبہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کے تحت میٹرک کے طلبہ کے لئے مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ میں فری کوچنگ کلاسز کا اجراء کیا گیا ہے۔ خواہشمند طلباء سے درخواست ہے کہ فوری طور پر خاکسار یا ناظم امور طلبہ مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ سے رابطہ قائم فرمائیں۔ انٹرمیڈیٹ کے طلبہ کے لئے بھی جلد کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا (انشاء اللہ تعالیٰ)

۲۔ کراچی کے بہت سے طلبہ نے انٹرمیڈیٹ اور بی اے، بی ایس سی کے امتحانات دیئے ہوئے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام طلبہ کو نمایاں اور اعلیٰ ترین کامیابی عطا فرمائے اور یہ ہر لحاظ سے بابرکت اور بہتر فرمائے۔ (آمین)

(مرزا حمید احمد ناظم امور طلبہ ضلع کراچی)

قائدین کرام و ناظمین تجنید خدام الاحمدیہ

توجہ فرمائیں

لائحہ عمل کے مطابق ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ فہرست تجنید خدام برائے سال ۸۲-۱۹۸۱ء ماہ ظہور (اگست) میں مکمل کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ فہرستہائے تجنید تیار کرتے وقت درج ذیل امور کا خاص اہتمام فرماویں۔

- آپ کی مجلس کے پندرہ سے چالیس سال کی عمر کے ہر احمدی نوجوان کا نام فہرست میں درج ہو
- فارم تجنید پر مطلوبہ کوائف کا اندراج صحیح واضح اور مکمل ہو۔
- اگر آپکی مجلس میں خدام کی تعداد پندرہ سے زیادہ ہے تو انہیں قریباً دس دس کے حزب میں تقسیم کر کے ہر حزب پر ایک سائق کا تقرر فرمائیں۔
- لائحہ عمل میں مندرجہ ہدایات کے مطابق اپنے ہاں ایک رجسٹر تجنید تیار کر کے خدام کے جملہ کوائف اس میں درج فرمائیں۔
- اگر آپ کی مجلس کے کوئی خادم تعلیم و ملازمت یا کاروبار کے سلسلہ میں کسی دوسری جگہ مقیم ہیں تو ان کے نام و مکمل پتہ سے مرکز کو آگاہ کریں تا متعلقہ مجلس کے قائد صاحب کو ان سے رابطہ قائم کرنے کے لئے ہدایات دی جاسکیں۔

امید ہے آپ اپنی مجلس کی مکمل تجنید خدام بروقت مرکز میں بھجوا کر ممنون فرماویں گے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

- مرکزی امتحانات کے حل شدہ پرچے جلد واپس بھجوا دیں۔
- ماہ اگست کے لئے مطالعہ کی کتاب "گناہ سے نجات" مقرر ہے اور ماہ ستمبر کے لئے "آئینہ کمالات اسلام" مقرر ہے۔ خدام مطالعہ فرماویں۔
- مرکزی مقالہ بعنوان "جنگ موتہ و غزوہ تبوک" حجم دس ہزار الفاظ

اول انعام ۷۰۰/- روپے - دوم انعام ۵۰۰/- روپے

سوم انعام ۳۰۰/- روپے

آخری تاریخ ۳۱ رجولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۲۸ اپریل تا ۱۲ مئی ۱۹۸۱ء

- مکرم ثناء اللہ صاحب کیلے ضلع شیخوپورہ ۵۰٪
- دفتر لجنہ مرکزیہ منجانب لجنہ راولپنڈی ۱۰۰٪
- " " " جہاں پور ۵۰٪
- مکرم قریشی طاہر احمد صاحب سیکرٹری مال مظفر گڑھ منجانب مکرم شاہد رؤف لودھی صاحب ۵۰٪
- مکرم سیکرٹری مال صاحب ساہی وال منجانب محمد طارق منصور صاحب ۵۰۰٪
- مکرم عبدالباسط خان صاحب ابن مکرم عبدالحمید خان صاحب برمکان خیر دین صاحب ۱۰۰٪
- مکرم ایم عمر حیات صاحب احمد آباد جنوبی ضلع سرگودھا ۵۰٪
- مکرم محاسب صاحب راولپنڈی ۳۱۷٪
- مکرم صادق احمد نعیم صاحب رحیم یار خان منجانب محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم عبدالباری صاحب ۱۰۰٪
- مکرم سیکرٹری مال صاحب مرکزی لاہور منجانب مکرم سلیمان رشید سوتگی صاحب سمن آباد ۱۰۰٪
- " " " " منجانب والد مبشر احمد صاحب ۱۰۰٪ والدہ مبشر احمد صاحب ۱۰۰٪ دارالذکر ۲۰۰٪
- " " " " سلیم ناصر صاحب شمالی چھاؤنی ۵۰٪
- " " " " محمد رفیق صاحب اختر بھاٹی گیٹ ۵۰٪
- مکرم غلام محمد صاحب عاصی چک ۲۷۰ پلی کا چھیلو ضلع تھرپارکر منجانب ڈاکٹر منور احمد صاحب ۵۰٪
- مکرم غلام محمد صاحب میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ منجانب مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب ۱۰۰٪
- مکرم چوہدری غلام نبی صاحب سوڈا بستی بہاول نگر ۵۰٪
- مکرم سید خالد احمد صاحب شاد - دارالصدر شرقی ربوہ ۱۰۵٪
- مکرم طارق محمود صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ ۱۵۰٪
- مکرم محاسب صاحب گوجرانوالہ ۱۱۲٪
- مکرم محمد صدیق صاحب بشیر آباد ضلع حیدرآباد ۱۰۰٪
- مکرم لعل خان صاحب کوئٹہ ۱۷۰٪
- مکرم خواجہ غلام مصطفےٰ صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ منجانب مکرم فضل احمد شاکر صاحب ۸۰٪
- مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب سیکرٹری مال جھنگ صدر منجانب مکرم سلیم احمد صاحب ۵۰٪
- مکرم عبدالحمید صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۵۰٪
- مکرم محمد عبداللہ باجوہ صاحب سیکرٹری مال نظروال ضلع سیالکوٹ منجانب مکرم محمد شفیع صاحب ۱۰۰٪

(وکیل المال اول تحریک جدید)

لجنہ اماء اللہ دوالمیال کا تربیتی اجلاس

۱۸ جولائی کو صبح ۱۰ بجے لجنہ اماء اللہ دوالمیال کا ایک تربیتی اجلاس ہوا۔
ایک بچے نے تلاوت کی۔ خاکسار نے پردہ کی رعایت سے تربیت اولاد اور رشتوں کے بارہ میں سلسلہ کی ہدایات پر ۴۵ منٹ تقریر کی۔ خاکسار کے بعد خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی انسپکٹر تحریک جدید نے جو یہاں دورے پر آئے ہوئے تھے ایک گھنٹہ تقریر کی انہوں نے خاکسار کے بیان کردہ موضوع کو بھی اپنے انداز میں پیش کیا اور اس کے علاوہ انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت اور بدعات سے بچنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔
۱۲ بجے دعا پر جلسہ کی کاروائی ختم ہوئی دعا محترم خواجہ صاحب نے کروائی۔

(داؤد احمد منیب مربی سلسلہ)

درخواست دعا

میرے والد محترم سید محمد باقر صاحب خوشنویس ربوہ عرصہ سے گیس کی تکلیف میں مبتلا ہیں آجکل تکلیف شدت اختیار کر گئی ہے۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(سید مبشر حسین خوشنویس الفضل ربوہ)

"فیروز والا میں جلسہ یوم والدین"

مجلس اطفال الاحمدیہ فیروز والا ضلع گوجرانوالہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۸۱ء کو جامع مسجد احمدیہ فیروز والا میں جلسہ یوم والدین منعقد ہوا جس میں مجلس کے تمام اطفال نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ خدام اور انصار کی بھی کافی تعداد مسجد میں موجود تھی۔
جلسہ کی صدارت صدر حلقہ مکرم حبیب احمد صاحب بٹر نے کی سب سے پہلے آصف مظفر صاحب نے تلاوت کی پھر کاشف احمد صاحب نے اطفال کا عہد دھرایا۔ اس کے بعد ناصر احمد نیر نے درثمین میں سے ایک نظم "نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا" ترنم سے پڑھ کر سنائی۔ اور پھر اس کے بعد ناصر احمد محمود صاحب نے جماعت احمدیہ کے عقائد پر مختصر تقریر کی۔ اس کے بعد عثمان محمود صاحب نے حضرت اقدس کے چند الہامات زبانی سنائے۔
محسن صفوان صاحب نے چند شعر حضرت اقدس کے سنائے۔ عرفان محمود صاحب نے وفات مسیح پر تقریر کی اور نعمان صاحب نے بھی ایک دلچسپ تقریر کی۔
جلسہ کے اختتام پر صدر صاحب جماعت ہائے احمدیہ حلقہ فیروز والا نے اطفال کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا اور بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور اس طرح یہ جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔
اس جلسہ میں عورتوں کے لیے الگ انتظام کیا گیا تھا اور عورتیں بھی کافی تعداد میں حاضر تھیں۔

نصیر الدین بھٹی مربی سلسلہ
مقیم فیروز والا۔ گوجرانوالہ

★ آج تحریک جدید ایک بہت بڑا درخت بن گئی ہے

سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
"جماعت احمدیہ کی تاریخ میں وہ وقت آیا کہ خدا کی طرف سے ہمیں باہر نکلنے کا حکم ہوا اور اس کے لئے حضرت مصلح موعود ..... نے تحریک جدید کو قائم کیا جیسا کہ ہر اچھے درخت کی ابتداء میں ایک چھوٹے سے نحیف اور کمزور پودے سے ہوتی ہے تحریک جدید کی ابتداء اسی طرح ہوئی لیکن آج وہ ایک بہت بڑا درخت بن گیا ہے اور سارا سال ہی پھلوں سے لدا رہتا ہے"
تحدیث نعمت کا تقاضا ہے کہ اس پھلدار درخت کے مناسب حال قربانیاں پیش کریں تحریک جدید کا سال رواں ۳۱ اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے احباب کرام اس صدقہ جاریہ کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو کر ثواب حاصل کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

وقف عارضی کیلئے کثرت سے نام پیش کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں
"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے راستہ میں کوئی دشواری نہ ہو۔ جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے"
الفضل ۲۶ مئی ۱۹۷۸ء
ہر سال میں وقف عارضی کے لئے نام پیش کرنا مناسب ہے۔ کم از کم دو ہفتے خاص طور پر خدمت دین کے لئے دے دیئے جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

درخواست دعا

خاکسار کے بھائی عزیزم محمد اشرف کو ریڑھ کے دائیں بائیں گہرے زخم آئے ہیں۔ سول ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد اسلم راؤ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ ہمارا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے۔ انوار قرآنی دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچ رہے ہیں۔ قرآن کریم کی اشاعت کثرت سے ہو رہی ہے۔ ہم نے دنیا کی ایک سو زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کرا کے انہیں شائع کرانا ہے۔ کام جاری ہے اپنی مالی قربانیوں میں اپنے قدم آگے سے آگے بڑھاتے جائیے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنائیے اور اللہ تعالیٰ کے حضور کامیابی کے لئے دعائیں بھی جاری رکھیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجلس شوریٰ انصار اللہ مرکزیہ

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰ - ۳۱ اخاء / اکتوبر یکم نبوت / نومبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو مرکز میں منعقد ہوگا۔

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس انصار اللہ کی مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے۔ مجلس شوریٰ سے متعلق دستور اساسی کی دفعات ۲۹، ۴۲، ۴۴، ۴۵، ۴۶ اور ۴۷ روشنی ڈالتی ہیں۔ تمام ناظمین، زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس سے درخواست ہے کہ دستور اساسی کی مندرجہ بالا دفعات کی روشنی میں لائحہ عمل اختیار کر کے اپنے فرائض کی بروقت ادائیگی فرما دیں

اور

۱۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ کے لیے اپنی تجاویز مقامی مجلس عاملہ کی منظوری کے ساتھ مورخہ ۲۰ نبوک / ستمبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء سے قبل دفتر مرکزیہ کو بھجوا دیں۔

۲۔ شوریٰ انصار اللہ کے لیے اپنی مجلس کے نمائندگان (ہر بیس یا اس سے کم انصار پر ایک نمائندہ) منتخب کر کے ان کے نام ۱۰ / اخاء اکتوبر تک بہر حال دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

رسالہ منگوالیں

ایسے خریداران ماہنامہ خالد یا ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ جن کو سال رواں میں کسی مہینہ کا رسالہ نہ ملا ہو وہ خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد / تشحیذ الاذہان ربوہ)

دعائیہ پروگرام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی دعاؤں کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا شہر نے نماز تہجد باجماعت ادا کرنے کا پروگرام بنایا۔

چنانچہ ۲۴ / جون سے ۳ / جولائی تک خدام مسلسل نماز تہجد ادا کرتے رہے اور غلبۂ دین حق اور احمدیت کے لئے خصوصی دعائیں کرتے رہے۔ زعیم حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن اور صدر حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن خدام کو گھر جا کر بیدار کرتے رہے۔ نماز تہجد باجماعت کے علاوہ خدام انفرادی طور پر بھی نماز تہجد ادا کرتے رہے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا شہر)

۲۴ واں سالانہ اجتماع ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

مجلس انصار اللہ مرکزیہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا چوبیسواں ۲۴ سالانہ اجتماع

مورخہ ۳۰ - ۳۱ اخاء / یکم نبوت ہش ۱۳۶۰ بمطابق ۳۰ - ۳۱ / اکتوبر / یکم نومبر ۱۹۸۱ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تمام اراکین اور عہدیداران مجالس انصار اللہ ان تاریخوں کے مطابق سالانہ اجتماع میں شرکت کی تیاری شروع کر دیں اور کوشش فرمائیں کہ سو فیصد مجالس کی نمائندگی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ انصار مرکزی اجتماع میں شریک ہو کر امام وقت کے ارشادات سے مستفیض ہوں۔

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہوم لائف تعلیم القرآن کلاس لاہور

تعطیلات موسم گرما میں احباب کیلئے تعلیم و ترجمہ قرآن کریم کی کلاس کا اجراء

"ہوم لائف تعلیم القرآن کلاس برائے خواتین لاہور" نے اپنے ۱۹۰۰ اسباق مکمل کرنے پر تعطیلات موسم گرما ماہ جولائی و اگست ۱۹۸۱ء کے لئے احباب لاہور کے لئے ۱۴۔ ایڈورڈ روڈ پر ترجمہ قرآن کریم کی تعلیم کے لئے ایک کلاس جاری کی ہے۔

تعلیم القرآن کلاس کے اوقات ۵½ سے ۶½ بجے صبح تک ہیں۔ بہت سے احباب استفادہ فرما رہے ہیں۔ کلاس خاص طور پر طلباء کے لئے ہے۔ اس کلاس کی کوئی فیس نہیں۔ سپارہ آلم کلاس کی طرف سے مہیا کیا جاتا ہے۔ اسباق باقاعدہ بلیک بورڈ پر لکھ کر دیئے جاتے ہیں۔ سبق نوٹ کرنے کے لئے کاپی اور قلم احباب ساتھ لیتے آئیں۔

زیادہ سے زیادہ احباب سے استفادہ کرنے کی درخواست ہے۔

(ناصرہ بیگم کنوینر نمبر ۱۴۔ ایڈورڈ روڈ لاہور)

نمایاں کامیابی

۱۔ خاکسار کی بیٹی روبینہ فرحت جو اس وقت چھٹی جماعت میں زیر تعلیم ہے۔ وہ امسال فیڈرل گورنمنٹ بورڈ اسلام آباد کے پانچویں جماعت کے وظیفہ کے امتحان میں ۴۰۰/۵۰۰ نمبر حاصل کر کے اپنے سکول میں اول رہی اور وظیفہ حاصل کیا۔ اس سے قبل وہ اول۔ دوم۔ سوم اور چہارم جماعتوں میں مسلسل اول آتی رہی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

احباب جماعت سے آئندہ بچی کی نمایاں ترقی اور کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد ایم ایس سی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مغل پورہ لاہور)

۲۔ عزیزم ظفر اقبال منیب (ابن میاں محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شاہ کوٹ) نے امسال میٹرک کے نتیجہ میں ۷۱۵/۸۵۰ نمبر لے کر بفضل تعالیٰ اچھی پوزیشن اور اے گریڈ حاصل کیا۔ الحمد للہ تعالیٰ۔

درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو بیش از بیش کامیابیاں عطا کرے۔

(میاں عبد اللطیف صدر جماعت احمدیہ شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ)

رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّہٗ ۝
(البینہ آیت ۹)

ترجمہ:۔ اللہ ان (ایمان کے مطابق اعمال صالحہ بجا لانے والوں) سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔ یہی (جزاء) ہر اس شخص کی شان کے مطابق ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خطبہ جمعہ

کہ قرآن انسان کو خیر مجسم بنانا چاہتا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس انقلاب کا عروج آخری زمانہ میں ہوگا حضور نے فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایک صدی کے اندر یہ انقلاب برپا ہو جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبے میں اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی کہ اس انقلاب کا تسلسل کس طرح سے قائم رکھا جا سکتا ہے حضور نے فرمایا کہ اس انقلاب کو قائم رکھنے کے لیے ایسے دل چاہئیں جو خدا تعالیٰ کی رضا کی جستجو میں دھڑکنے والے ہوں۔ خدا تعالیٰ اس کے رسولؐ اور قرآن کے نور سے منور ہوں ایسی زبانیں چاہئیں جو خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھک کر رحمت اور برکت کے حصول کے لیے دعائیں کرنے والی ہوں۔ الغرض ایسے انسان چاہئیں جو اپنے خدا کے سامنے اور اپنے بندوں کے سامنے اپنے خیر مجسم ہونے کا اظہار کریں اور اس کے لیے

استعینوا بالصبر والصلوٰۃ

ان اللہ مع الصٰبرین

کے مطابق صبر اور استقامت سے خدا تعالیٰ کا فضل حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو اوامر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کئے ہیں ان کو مضبوطی سے پکڑنا اور اس پر اس مضبوطی سے قائم رہنا ضروری ہے کہ دنیا کا کوئی زلزلہ کسی شکل میں بھی پاؤں میں لغزش پیدا نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ یہ کہتا ہے کہ اس انقلاب عظیم کا خادم بننے کی طاقت انسان میں اس وقت پیدا ہوگی جبکہ وہ دن میں پانچ بار روزانہ شرائط کے ساتھ نماز ادا کرے یہ نہیں ہوگا کہ ۵۰ سے زائد ہفتے نمازوں کا ناغہ کرے اور یہ کوتاہی ایک جمعہ یعنی جمعۃ الوداع کو صاف کروالے۔ حضور نے فرمایا کہ خدا کے دامن کو ایک سیکنڈ کے لیے چھوڑنا بھی ہلاکت کو بلانا ہے اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے ماہ رمضان کی فلاسفی کو نہایت خوبصورت مثالوں کے ذریعے واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ماہ عبادات میں مضبوطی پیدا کرنے کے لیے آتا ہے۔ تاکہ اس ماہ میں انسان بھوکا رہ کر زیادہ نوافل ادا کرے، کثرت سے تلاوت قرآن مجید کرکے اپنی عبادات کو پختہ کرلے۔ اس ماہ کا مقصد یہ نہیں ہے کہ باقی گیارہ مہینے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے چھٹی مل جائے حضور نے فرمایا کہ رمضان المبارک خدا تعالیٰ سے گیارہ ماہ کے لیے دور کرنے کا مہینہ نہیں ہے۔

حضور نے احباب جماعت کو اس ضمن میں خصوصی طور پر اپنی قیمتی نصائح سے نوازتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ قرآن کریم نے جو حدود اور سرحدیں اپنی تعلیم کی قائم کی ہیں ان پر کاربند رہے بلکہ ان حدود کے قریب بھی نہ جائے کہ مبادا اس کا ایک پاؤں اس حد سے باہر چلا جائے۔ حضور نے فرمایا کہ کسی شخص کو خواہ کوئی ہو اسے کسی احمدی سے دکھ نہ پہنچے چاہے وہ مشرک جاہل یا اللہ کو گالیاں دینے والا کیوں نہ ہو۔ حضور نے فرمایا کہ تم خدا تعالیٰ کا ہاتھ پکڑ کر اپنی مرضی کے مطابق فیصلے نہیں کروا سکتے خدا تعالیٰ کا ہاتھ تو تمہاری گردنوں پر ہے اور ماں کا ہاتھ جب اپنے بچے کو گردن سے پکڑتا ہے تو وہ پیار کرنے کے لیے بھی ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا جہاں غضب ہے وہاں پیار بھی موجود ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ طور پر جھکو خدا تعالیٰ کی محبت تمہاری آنکھوں سے اور اس کا پیار تمہارے ہاتھوں سے ظاہر ہونا چاہیے۔ نرمی اور محبت کا سلوک کرو۔ خدا تعالیٰ سے مانگو کہ وہ تمہارے قصوروں کو معاف کردے خطاؤں کو نظر انداز کردے اور کمزوریوں پر مغفرت کی چادر ڈال دے اور تمہیں وہ بھی دیدے جس کے تم مستحق نہیں ہو۔ حضور نے فرمایا کہ ہر چیز خدا سے مانگو اور اپنی احتیاج دور کرنے کے لیے بندوں کی طرف نہ دیکھو۔ دکھ دینے والے نہ بنو۔ خدا سے مانگو اور خدا سے لو اور اس سے لے کر اس کے بندوں میں بانٹو تاکہ وہ بھی اس عظیم انقلاب کی جھلک دیکھنے لگیں جو آج اسلام کی طرف توجہ نہیں کر رہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو اس کی توفیق دے۔ آمین۔

خطبہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ پڑھائی اور نماز کے بعد قدرے بلند آواز میں

لا الٰہ الا اللہ

کے کلمات کا ورد کیا۔ احباب نے بھی حضور کی اقتداء میں یہ کلمات دوہرائے۔ بعد ازاں حضور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

مشہور منجن

دانتوں کی مضبوطی اور جلا کے لئے

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

تلاش گمشدہ

سند ۳ ج ج نمبر ۸۱۰۴۰۰ بنام ظہور حسین رولنمبر ۴۲۳ آف پنجاب بورڈ آف ایجوکیشن لاہور گم ہے جس کسی کو ملے درج ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

ناجائز استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

پتہ :- منظور حسین ہرل اینڈ برادرز ڈیلر کھاد۔ ربوہ۔ فون ۴۲۶

کیا آپ چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں؟

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

کوچنگ کلاس

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور۔ ربوہ فیصل آباد اور مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام ایف اے، ایف ایس سی کے طلباء کے لئے منعقدہ کوچنگ کلاس عید الفطر کی تعطیلات کے بعد مورخہ ۴ راگست سے دوبارہ شروع ہے

(کریم الدین احمد۔ منتظم اعلیٰ فری کوچنگ کلاس)

درخواستِ دعا

مکرم رانا محمد ذکریا صاحب ابن رانا محمد یوسف صاحب دارالبرکات ربوہ اپنے عہدہ کی ترقی کی خوشی میں شکرانہ کے طور پر یکصد روپے بھجواتے ہوئے قارئین الفضل سے دعاؤں کے متمنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی ترقی خیر و برکت کا موجب بنائے اور قوم اور وطن عزیز کی پہلے سے بھی بڑھ کر خدمت کی توفیق پائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواستِ دعا

میرے بھتیجے ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں صاحب وٹرنری ڈاکٹر کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۳/۶/۸۱ کو دوسرا بیٹا عطا کیا ہے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام عبد الصمد تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب کا پوتا اور مکرم حاجی فیض الحق خان صاحب سابق امیر صوبہ بلوچستان اور سابق مبلغ نائیجیریا کا نواسہ ہے

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نومولود کو نیک صالح بنائے اور درازی عمر سے نوازے آمین۔

(ملک عبد القادر۔ ربوہ)

اجتماع خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ اکتوبر ۸۱ء کو منعقد ہوگا۔ تمام مجالس کی حاضری لازمی ہے۔ ہر ضلع تین خود ساختہ خیمے نصب کرے گا

• صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزیز محمد آصف قیصرانی ولد سردار بشیر احمد خان قیصرانی تحصیلدار ہارون آباد ضلع بہاولنگر نے امسال میٹرک کے امتحان میں ۷۶۲ نمبر حاصل کرکے پورے بہاولپور بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کی اس کامیابی کو مزید اعلیٰ تر دینی و دنیاوی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(غلام محمد غازی معلم وقف جدید چک ۹۳ ج ب تحصیل ہارون آباد)

میرے داماد چوہدری مسعود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد اینڈکس کے پھٹ جانے سے شدید علیل ہیں فیصل آباد ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل صحت عطا فرمادے

(غلام باری سیف ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴